خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 2 جنوری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ زکوٰۃ و عشر

پی پی72فیصل آ باد میں زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

5889*:خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی72فیصل آ باد میں زکوٰۃ و عشر کمیٹیاں کتنی ہیں؟

(ب) ان میں کتنی فعال اور کتنی غیر فعال ہیں؟

(ج) ان کمیٹیوں کو سال09۔2008اور10۔2009کے دوران کتنی کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(د) ان کمیٹیوں کے تعاون سے ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم طالب علموں میں تقسیم کی گئی؟

(و) کتنی رقم بیوہ خواتین اور غریب بچیوں کے جہیز کیلئے دی گئی؟

(تاریخ وصولی24فروری2010تاریخ ترسیل17مئی2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) پی پی72فیصل آ باد میں کل45مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی72فیصل آ باد میں45مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں اور فعال ہیں۔

(ج) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار30جون2008سے ختم ہونے کی وجہ سے وفاقی حکومت نے مالی سال09۔2008کے لیے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو ریگولر مدات میں کوئی رقم جاری نہ کی تھی تاہم سال10۔2009کے دوران پی پی72کی کمیٹیوں کو
مبلغ14لاکھ65ہزار965روپے کی رقم جاری کی گئی۔

(د) جیسا کہ اوپر وضاحت پیش کر دی گئی ہے کہ سال09۔2008میں صوبہ پنجاب کو مستقل مدات میں کوئی رقم موصول نہ ہوئی تھی جس کی بنا پر اس سال کے دوران غرباء میں کوئی رقم تقسیم نہ کی گئی جبکہ دوران سال10۔2009ان کمیٹیوں کے تعاون سے غرباء میں مبلغ14لاکھ62ہزار 500روپے تقسیم کیے گئے۔

(ہ) سال09۔2008میں تعلیمی وظائف (فنی) کی مد میں ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ دھوبی گھاٹ کو257طلباوطالبات کے لیے مبلغ48لاکھ64ہزار200روپے جاری کیے گئے۔ جبکہ دیگر مدات میں کوئی رقم موصول نہ ہوئی تھی لہذاان مدات میں کوئی رقم جاری نہ کی جا سکی۔

سال10۔2009میں پی پی72کے دو تعلیمی اداروں، تین دینی مدارس اور تعلیمی وظائف فنی کی مد میں ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ دھوبی گھاٹ کو رقم جاری کی گئی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

مد	جاری کردہ رقم	تعداد طلباء وطالبات
ا۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	7لاکھ24ہزار86روپے	158
۲۔ دینی مدارس	18لاکھ43ہزار650روپے	701
۳۔ تعلیمی وظائف (فنی	63لاکھ40ہزارروپے	537

(و) اس حلقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی بیوہ خواتین اور غیر شادی شدہ مستحق بچیوں کے جہیز کے لیے کوئی رقم جاری نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب28دسمبر2011)

ضلع فیصل آباد۔ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی مد سے دی گئی گرانٹ ودیگر تفصیلات

*6037:خواجہ محمد اسلام: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال09۔2008اور10۔2009کے دوران ضلع فیصل آباد کے کس کس ہسپتال کو سال وائز کتنی گرانٹ زکوٰۃ کی مد سے ادا کی گئی؟

(ب) یہ گرانٹ کس کی منظوری سے دی گئی اور کس کس مقصد کیلئے دی گئی؟

(ج) کیااس گرانٹ کے خرچ کے چیک کااختیار محکمہ زکوٰۃ کے پاس ہوتا ہے تو اس کی چیکنگ کون کر سکتا ہے؟

(د) ضلع فیصل آباد کے ان ہسپتالوں کو فراہم کی گئی گرانٹ کی چیکنگ کے دوران کتنی رقم کی خورد برد پکڑی گئی اوراس کے ذمہ دار کون کون پائے گئے؟

(تاریخ وصولی25فروری2010تاریخ ترسیل17مئی2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) دوران سال 09-2008 اور 10-2009 ضلع فیصل آباد کے ہسپتالوں کو جاری کردہ رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام ہسپتال	2008-09	2009-10
1۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال فیصل آباد	50 لاکھ	50 لاکھ
2۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد	60 لاکھ	60 لاکھ
۳۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سمندری	0	1 لاکھ 64 ہزار 250 روپے

(ب) قومی سطح کے ہسپتالوں کو یہ گرانٹ مرکزی زکوٰۃ کونسل اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سمندری کو ضلع زکوٰۃ کمیٹی فیصل آباد کی منظوری سے جاری کی گئی۔ ان ہسپتالوں میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹیوں نے موصول شدہ گرانٹ کو مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے لیے ادویات کی شکل میں خرچ کیا۔

(ج) محکمہ زکوٰۃ و عشر کو ان اخراجات کو چیک کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس کے علاوہ آڈیٹر جنرل آف پاکستان بھی ان اخراجات کا آڈٹ کرتا ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد میں ان دو سالوں کے دوران ان ہسپتالوں کی چیکنگ اور دوران آڈٹ برائے سال 09-2008 اور 10-2009 کسی رقم کی خورد برد کی نشاندہی نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

ضلع قصور۔ مستحقین زکوٰۃ کیلئے زکوٰۃ کی رقم کی فراہمی کی تفصیلات

*7618: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور کو سال 2010-11 میں غریب مستحقین کو زکوٰۃ دینے کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ب) حلقہ پی پی 176 قصور میں موجودہ سال میں کتنی رقم زکوٰۃ اور شادی گرانٹ کے لئے دی گئی ہے؟

(ج) مذکورہ حلقہ میں نئی بنائی گئی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے نام اور پتہ جات فراہم کئے جائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی پی 176 میں زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کا تقرر منصفانہ بنیاد پر نہ کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 26 نومبر 2010)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع قصور کو سال 11-2010 میں مبلغ 9 کروڑ 16 لاکھ 60 ہزار 9 سو 91 روپے فراہم کیے گئے جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے

مدات	رقم
1- گزارہ الاؤنس	3 کروڑ 95 لاکھ 44 ہزار 2 سو 96 روپے
2- تعلیمی وظائف (جنرل)	1 کروڑ 18 لاکھ 63 ہزار 2 سو 90
3- تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	52 لاکھ 72 ہزار 5 سو 62 روپے
4- تعلیمی وظائف (فنی)	2 کروڑ 24 لاکھ 58 ہزار 4 سو 39 روپے
5- ہیلتھ کیئر	39 لاکھ 54 ہزار 4 سو 62 روپے
6- شادی گرانٹ	52 لاکھ 72 ہزار 5 سو 62 روپے
7- عید گرانٹ	32 لاکھ 95 ہزار 3 سو 80 روپے
میزان	9 کروڑ 16 لاکھ 60 ہزار 9 سو 91 روپے

(ب) حلقہ پی پی 176 میں موجودہ سال میں زکوٰۃ فنڈز سے جاری کردہ رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

رقم	مدات
35لاکھ 60ہزار روپے	1۔گزارہ الاؤنس
3لاکھ 11ہزار 5سو روپے	2۔ عید گرانٹ
2لاکھ 63ہزار 7سو روپے	3۔ تعلیمی وظائف (جنرل)
54ہزار روپے (برائے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ رادھا کشن)	4۔ ہیلتھ کیئر
1لاکھ 90ہزار روپے	5۔شادی گرانٹ

(ج) حلقہ پی پی 176 میں 89 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جن کے چیئر مینوں کے نام اور پتہ جات کی یونین کونسل وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ حلقہ پی پی 176 میں زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئر مینوں کا تقرر منصفانہ بنیاد پر نہ کیا گیا ہے۔ تمام مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئر مین / ممبران کا انتخاب منصفانہ طور پر قواعد وضوابط کے مطابق کیا گیا ہے۔

موجودہ طریق کار کے مطابق مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چناؤ کے لیے باقاعدہ ایک پروگرام جاری کیا جاتا ہے۔ متعلقہ حلقے کے لوگ مسجد کے اندر مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کا چناؤ کرتے ہیں کسی قسم کی شکایت کی صورت میں متاثرہ افراد کو موقع دیا جاتا ہے اور شکایات کا ازالہ کیا جاتا ہے۔ اس حلقہ سے متعلقہ تمام شکایات / اپیلیں ماسوائے مقامی زکوٰۃ کمیٹی ظفر کے نمبر 2 اور بگھیاڑ مار جن کے کیس سول عدالت قصور میں زیر سماعت ہیں اُن کو قانون کے مطابق نمٹا دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل میں سٹاف کی تعداد ودیگر تفصیلات

*7980: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل نے پنجاب بھر سے اکاؤنٹس اینڈ ایڈمن آفیسرز کے لئے کل کتنی ورکشاپس برائے تربیت کاانتظام کیا، نیزیہ ورکشاپس کہاں اور کب منعقد کی گئیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل میں کل کتنا سٹاف ہے نیز اس کا ہیڈآفس کہاں پر واقع ہے، ہیڈآفس میں کام کرنے والے عہدے داروں کے نام، عہدہ و گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 8 فروری 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر اہتمام ایڈمن اینڈ اکاؤنٹس آفیسرز کی تربیت کے اب تک دس (10) کورسز منعقد کروائے جاچکے ہیں۔ کونسل کے زیر اہتمام سال 2007 میں سٹاف اینڈ ٹیچرز ٹریننگ انسٹیٹیوٹ واقع A-134 انڈسٹریل ایریا، کوٹ لکھپت لاہور کا قیام عمل میں آیا جس کا مقصد ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے سٹاف کی تربیت کرنا ہے۔ اس وقت سے یہ تربیتی ورکشاپس سٹاف اینڈ ٹیچرز ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں منعقد کی جارہی ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب) پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل میں ریگولر ملازمین کی تعداد 2157 ہے اور اسکا ہیڈ آفس A-134 انڈسٹریل ایریا، کوٹ لکھپت لاہور میں واقع ہے۔ ہیڈآفس میں کام کرنے والے سٹاف کی تعداد مع عہدہ گریڈ کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

ضلع حافظ آباد، ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی مد میں فراہم کی جانے والی رقم کی تفصیلات

***8486: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران ضلع حافظ آباد کے ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ قواعد و ضوابط کے مطابق ہر ضلع کو آبادی کی بنیاد پر زکوٰۃ بجٹ فراہم کرتی ہے، اگر ہاں تو ضلعی ہیڈ کوراٹرز ہسپتال اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کو کس شرح سے رقم فراہم کی جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال استعمال کردہ فنڈز کی ماہانہ رپورٹ ضلع زکوٰۃ کمیٹی کو ارسال کرنی ہوتی ہے، ماہانہ رپورٹ نہ ملنے پر کیا کارروائی کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار 30 جون 2008 کو ختم ہو گئی تھی جس کی بنا پر مرکزی زکوٰۃ کونسل نے سال 09-2008 کے لیے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو فنڈز فراہم نہیں کیے تھے۔ تاہم سال 10-2009 کے لیے ضلع حافظ آباد کو صحت کی مد میں مبلغ 6 لاکھ 93 ہزار 2 سو 10 روپے کی رقم موصول ہوئی جس میں سے مبلغ 5 لاکھ 47 ہزار 5 سو روپے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حافظ آباد کو جاری کیے گئے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ قواعد و ضوابط کے مطابق ہر ضلع کو آبادی کی بنیاد پر زکوٰۃ بجٹ فراہم کرتی ہے جبکہ ضلعی اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں کو بستروں کی بنیاد پر درج ذیل شرح سے زکوٰۃ فنڈ جاری کیے جاتے ہیں۔

1	ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال	20 روپے یومیہ فی بستر
2	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال	15 روپے یومیہ فی بستر

ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال نے استعمال کردہ فنڈز کی ماہانہ رپورٹ ضلع زکوٰۃ کمیٹی کو ارسال کرنی ہوتی ہے، ماہانہ رپورٹ نہ ملنے پر کیا کارروائی کی جاتی ہے؟

یہ درست ہے کہ ضلع زکوٰۃ کمیٹی جن ہسپتالوں کو فنڈز جاری کرتی ہے ہسپتال انتظامیہ نے استعمال کردہ فنڈز کی ماہانہ رپورٹ ضلع زکوٰۃ کمیٹی کو باقاعدگی سے ارسال کرنا ہوتی ہے۔ ماہانہ رپورٹ نہ ملنے کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

ضلع حافظ آباد، تعلیمی وظائف کی مد میں فراہم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*8487: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 09-2008 اور 10-2009 میں تعلیمی وظائف کی مد میں ضلع حافظ آباد کو کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کیا مذکورہ بالا عرصہ میں تعلیمی وظائف کے لئے درخواستیں موصول ہوئیں تھیں اگر ہاں تو کتنی اور ان میں کتنے افراد کو امداد دی گئی اور کتنی درخواستیں مسترد ہوئیں؟

(ج) ان درخواستوں کی منظوری دینے والی کمیٹی یا اتھارٹی کے نام کیا ہیں؟

(د) مالی امداد لینے کے لئے طریقہ کار بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع حافظ آباد کو مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران تعلیمی وظائف کی مد میں مندرجہ ذیل رقم فراہم کی گئی۔

مد	2008-09	2009-10
تعلیمی وظائف (جنرل)	0	20 لاکھ 79 ہزار 630 روپے
تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	0	9 لاکھ 24 ہزار 284 روپے

تعلیمی وظائف (فنی)	97لاکھ 53ہزار 1سو 69روپے	1کروڑ 41لاکھ 57ہزار 80روپے

(ب) وفاقی حکومت نے مالی سال 09-2008 کے دوران ماسوائے تعلیمی وظائف (فنی) فنڈز کا اجراء نہیں کیا تھا جس کی وجہ سے صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع بشمول ضلع حافظ آباد کو تعلیمی وظائف (جنرل) و دینی مدارس کی مد میں فنڈز کا اجراء ممکن نہ ہو سکا۔ تاہم اس سال کے دوران ضلع حافظ آباد میں تعلیمی وظائف (فنی) کے اداروں میں زیر تعلیم 325 مستحق طلباء و طالبات کو امداد دی گئی۔

سال 10-2009 کے دوران تعلیمی وظائف (جنرل) کی مد میں 4627 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 2330 مستحق طلباء کو امداد جاری کی گئی جبکہ بقیہ 2297 درخواستوں کو فنڈز کی کمی کی وجہ سے وظائف کا اجراء نہ ہو سکا۔

سال 10-2009 کے دوران ضلع حافظ آباد میں فنی تربیتی ادارہ جات میں 437 طلبہ و طالبات زیر تعلیم تھے جنہیں 2500 روپے ماہانہ کے حساب سے تعلیمی وظائف (فنی) کی مد میں مالی امداد فراہم کی گئی۔

یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ VTIs یا دیگر اداروں میں تمام مستحق طلباء کو وظائف کا اجرا کیا جاتا ہے لیکن فنڈز کی کمی، تعلیمی وظائف کی مختص شرح یا طلباء کی مقررہ تعداد متجاوز ہونے پر زائد درخواستوں کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

(ج) سرکاری تعلیمی اداروں اور دینی مدارس میں زیر تعلیم طلباء کے لیے صوبائی زکوٰۃ کونسل، ضلع زکوٰۃ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں منظوری دیتی ہے۔ جبکہ فنی تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلباء کو فنڈز کے اجراء کے لیے ضلع زکوٰۃ کمیٹی منظوری دیتی ہے۔

(د) زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف کی مد میں مالی امداد حاصل کرنے کا حسب ذیل طریقہ کار ہے۔

(i) <u>تعلیمی وظائف (جنرل)</u>

مستحق طلبا وطالبات اپنے علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی سے استحقاق کا تعین کروانے کے بعد فارم متعلقہ تعلیمی ادارہ (سکول / کالج / یونیورسٹی) کے سربراہ کو جمع کرواتے ہیں۔ تعلیمی ادارہ کی اسکالرشپ کمیٹی جو مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہوتی ہے۔ درخواستوں / فارمز کی منظوری دیتی ہے اور مستحق طلباء کی فہرست تیار کرکے فارمز ضلع زکوٰۃ کمیٹی کو ارسال کیے جاتے ہیں۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی ان فارموں کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد اس کی منظوری کے لیے سفارش کرتی ہے۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی موصولہ درخواستوں کے مطابق فنڈز کے اجراء کے لیے فہرست تعلیمی ادارہ جات صوبائی زکوٰۃ کونسل کو ارسال کرتی ہے اور صوبائی زکوٰۃ کونسل کی حتمی منظوری کے بعد ضلع زکوٰۃ کمیٹی متعلقہ تعلیمی اداروں کو مستحق طلباء کے لیے چیک جاری کرتی ہے۔ بعد ازاں اسکالرشپ کمیٹی مستحق طلبا کو وظائف کی ادائیگی کرتی ہے۔

1) ادارہ کا انچارج
2) کلاس ٹیچر
3) ضلع زکوٰۃ کمیٹی کا نامزد کردہ ممبر یا چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹی جس علاقہ میں ادارہ واقع ہے یا مقامی زکوٰۃ کمیٹی کا ممبر جسے ضلع زکوٰۃ کمیٹی نامزد کرے۔

(ii) <u>وظائف برائے طلباء (دینی مدارس)</u>

مستحق طلبا وطالبات اپنے علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی سے استحقاق کا تعین کروانے کے بعد فارم متعلقہ دینی مدرسہ کے سربراہ کو جمع کرواتے ہیں۔ مدرسہ کی اسکالرشپ کمیٹی جو درج ذیل افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔ درخواستوں / فارمز کی منظوری دیتی ہے اور مستحق طلباء کی فہرست تیار کرکے کیس ضلع زکوٰۃ کمیٹی کو ارسال کیے جاتے ہیں۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی ان فارموں کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد اس کی منظوری کے لیے سفارش کرتی ہے۔

ضلع زکوٰۃ کمیٹی موصولہ درخواستوں کے مطابق فنڈز کے اجراء کے لیے کیس صوبائی زکوٰۃ کونسل کو ارسال کرتی ہے اور صوبائی زکوٰۃ کونسل کی حتمی منظوری کے بعد ضلع زکوٰۃ کمیٹی متعلقہ تعلیمی اداروں کو

مستحق طلباء کے لیے چیک جاری کرتی ہے۔ بعدازاں اسکالرشپ کمیٹی مستحق طلبا کو وظائف کی ادائیگی کرتی ہے۔

1) مہتمم مدرسہ

2) کلاس ٹیچر

3) ضلع زکوٰۃ کمیٹی کا نامزد کردہ ممبر یا مدرسہ کے علاقہ کا چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹی یا چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹی کا نامزد کردہ ممبر

(iii) تعلیمی وظائف (فنی)

مستحق طلبا و طالبات اپنے علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی سے استحقاق کا تعین کروانے کے بعد فارم متعلقہ تعلیمی ادارہ (سکول / کالج / یونیورسٹی) کے سربراہ کو جمع کرواتے ہیں۔ تعلیمی ادارہ کی اسکالرشپ کمیٹی درخواستوں / فارمز کی منظوری دیتی ہے اور مستحق طلباء کی فہرست تیار کرکے فارمز ضلع زکوٰۃ کمیٹی کو ارسال کیے جاتے ہیں۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی ان فارموں کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد اس کی منظوری کے لیے سفارش کرتی ہے۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی موصولہ درخواستوں کے مطابق فنڈز کے اجراء کے لیے فہرست تعلیمی ادارہ جات صوبائی زکوٰۃ کونسل کو ارسال کرتی ہے اور صوبائی زکوٰۃ کونسل کی حتمی منظوری کے بعد ضلع زکوٰۃ کمیٹی متعلقہ تعلیمی اداروں کو مستحق طلباء کے لیے چیک جاری کرتی ہے۔ بعدازاں اسکالرشپ کمیٹی مستحق طلبا کو وظائف کی ادائیگی کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

فیصل آباد۔زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8830: میجر (ر) عبدالرحمان رانا: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں محکمہ زکوٰۃ و عشر نے کتنی رقم سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران تقسیم کی؟

(ب) اس ضلع میں کتنی زکوٰۃ و عشر کمیٹیاں ہیں؟

(ج) اس ضلع میں کس کس کمیٹی کے چیئرمین کام کر رہے ہیں اور کس کس کمیٹی کے چیئرمین نہ ہیں؟

(د) اس ضلع میں سال 09-2008 کے دوران کتنی رقم خورد برد ہوئی؟

(ہ) حکومت اس ضلع میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے تعاون سے خواتین کے لئے کون کون سے ادارے چلا رہی ہے؟

(و) زکوٰۃ و عشر کی مد سے فیصل آباد ضلع کے مختلف ہسپتالوں کو کتنی رقم دی گئی؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2011 تاریخ ترسیل 5 مئی 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران تقسیم کردہ زکوٰۃ فنڈز کی سال وار اور مد وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	2009-10	2010-11
گزارہ الاؤنس	4 کروڑ 36 لاکھ 53 ہزار 180 روپے	8 کروڑ 92 لاکھ 60 ہزار 980
تعلیمی وظائف (جنرل)	62 لاکھ 92 ہزار 930 روپے	22 لاکھ 59 ہزار 264
دینی مدارس	43 لاکھ 54 ہزار 200 روپے	1 کروڑ 04 لاکھ 49 ہزار
ہیلتھ کیئر	1 لاکھ 64 ہزار 250 روپے	6 لاکھ 57 ہزار
شادی گرانٹ	0	66 لاکھ 60 ہزار
تعلیمی وظائف (فنی)	4 کروڑ 52 لاکھ 42 ہزار 500 روپے	5 کروڑ 10 ہزار 200 روپے
میزان	9 کروڑ 97 لاکھ 07 ہزار 60 روپے	16 کروڑ 67 لاکھ 34 ہزار 174

(ب) ضلع فیصل آباد میں 1387 مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹیاں ہیں۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں 1374 زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کے چیئرمین کام کر رہے ہیں اور بقیہ 13 کمیٹیوں کی تشکیل مختلف وجوہات کی بناء پر نہ ہو سکی لہذا ان کے چیئرمین کام نہیں کر رہے ہیں۔ ان کمیٹیوں کی تفصیل تتمہ " الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

د) ضلع فیصل آباد میں سال 09-2008 کا آڈٹ ہو چکا ہے اور دوران آڈٹ کسی بھی رقم کے خورد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

ہ) ضلع فیصل آباد میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے تعاون سے پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تحت مندرجہ ذیل ادارے چلائے جا رہے ہیں۔ جن میں خواتین کو بھی مختلف ہنر سیکھائے جاتے ہیں۔

۱۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد۔

۲۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ جڑانوالہ۔

۳۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ستیانہ۔

۴۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ستارہ کالونی۔

۵۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ڈی گراونڈ۔

۶۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ماموں کانجن۔

۷۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ دھوبی گھاٹ

ان اداروں میں خواتین کو جو ہنر سکھائے جاتے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1) کمپیوٹر آپریٹر 2) کمپیوٹر ایپلیکیشن 3) ڈریس میکنگ 4) بیوٹیشن

5) فوڈ کوکنگ اینڈ کچن مینجمنٹ 6) ایمبرائیڈری 7) ہینڈ ایمبرائیڈری 8) ڈیٹا بیس مینجمنٹ

9) انڈسٹریل گارمنٹ سٹیچنگ

(و) زکوٰۃ و عشر کی مد سے ضلع فیصل آباد کے مختلف ہسپتالوں کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران جاری شدہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ہسپتال	2009-10	2010-11

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد	60لاکھ	60لاکھ
ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال	50لاکھ	50لاکھ
تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سمندری	1لاکھ 64ہزار 250	3لاکھ 28ہزار 500
تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ	0	3لاکھ 28ہزار 500

(تاریخ وصولی جواب 28دسمبر 2011)

فیصل آباد: محکمہ کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8831: میجر (ر) عبدالرحمان رانا: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں محکمہ کے کتنے ادارے کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کس کس Skill میں تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد ادارہ وائز بتائیں؟

(د) ان اداروں سے سالانہ کتنے طالب علم تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

(ہ) ان اداروں کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات بتائیں؟

(و) حکومت اس ضلع میں مزید ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12فروری 2011 تاریخ ترسیل 5مئی 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع فیصل آباد میں پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر انتظام سات فنی تربیتی ادارہ جات اور دو سٹلائیٹ سنٹر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار نام ادارہ

۱۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد (مین)۔ نیو لائنز گوراہیہ چوک اسلام نگر فیصل آباد۔

۲۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ستارہ کالونی۔ پی 71 ستارہ کالونی رسالہ والا روڈ فیصل آباد۔

۳۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ڈی گراؤنڈ۔ 24اے پیپلز کالونی فیصل آباد۔

۴۔ ووکیشنل ٹرینگ انسٹیٹیوٹ دھوبی گھاٹ۔ بالمقابل بی سی ٹاور جناح کالونی دھوبی گھاٹ۔

۵۔ ووکیشنل ٹرینگ انسٹیٹیوٹ جڑانوالہ۔240ج ب گلہر موڑلاہور روڈ جڑانوالہ۔

ووکیشنل ٹرینگ انسٹیٹیوٹ کھڑیانوالہ (سٹلائیٹ) یونین کونسل نمبر 21 کھڑیانوالہ۔

۶۔ ووکیشنل ٹرینگ انسٹیٹیوٹ ماموں کانجن۔ جامع روڈ طارق کالونی ماموں کانجن۔

۷۔ ووکیشنل ٹرینگ انسٹیٹیوٹ ستیانہ۔ یونین کونسل بلڈنگ نزد بس سٹاپ ستیانہ۔

ووکیشنل ٹرینگ انسٹیٹیوٹ چک نمبر 97ج ب(سٹلائیٹ) تحصیل جڑانوالہ۔

(ب) ان اداروں میں طلباوطالبات کو24 مختلف ٹریڈز میں فنی تعلیم دی جارہی ہے۔ جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں1384 طالب علم تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ طالب علموں کی ادارہ اور ٹریڈ وار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جواب جزو "ج" میں پیش کیا جاچکا ہے۔

(ہ) ان اداروں کے سال10۔2009 اور 11۔2010 کے اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ادارہ	2009۔10	2010۔11
1۔	VTI دھوبی گھاٹ	53لاکھ 19ہزار 478	60لاکھ 13ہزار 138روپے
2۔	VTI فیصل آباد۔	79لاکھ 27ہزار 692روپے	92لاکھ 72ہزار 856روپے
3۔	VTI جڑانوالہ۔	1کروڑ 10لاکھ 92ہزار 514 روپے	1کروڑ 09لاکھ 83ہزار 126روپے
4۔	VTI ماموںکانجن۔	42لاکھ 38ہزار 214روپے	42لاکھ 14ہزار 28روپے
5۔	VTI ستیانہ۔	65لاکھ 44ہزار 964روپے	55لاکھ 95ہزار 263روپے

6۔	VTI ستارہ کالونی۔	35لاکھ 86ہزار 296روپے	32لاکھ 72ہزار 263روپے
7۔	VTI ڈی گراؤنڈ۔	33لاکھ 58ہزار 178روپے	33لاکھ 34ہزار 522روپے
	میزان	4کروڑ 20لاکھ 67ہزار 356 روپے	4کروڑ 26لاکھ 85ہزار 196 روپے

(و) عمارات اور فنڈز کی دستیابی پر اس ضلع میں مزید ادارے ترجیحاً تحصیل سمندری میں ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ قائم کیے جاسکتے ہیں جہاں کوئی ایسا ادارہ موجود نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28دسمبر 2011)

ضلع وہاڑی۔ محکمہ کے تحت کام کرنے والے ادارے و دیگر تفصیلات

*9285: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے تحت کون کون سے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان اادروں میں کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد ادارہ وائز بتائیں؟

(د) ان اداروں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز اور خالی اسامیاں گریڈ وائز بتایئں؟

(ہ) ان اداروں کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات اور آمدن بتائیں؟

(و) ان اداروں سے سالانہ کتنے طالب علم تعلیم حاصل کر کے فارغ ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30مارچ 2011 تاریخ ترسیل 7جون 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع وہاڑی میں پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر انتظام درج ذیل فنی تربیتی ادارہ جات چل رہے ہیں۔ جن میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کو زکوٰۃ فنڈ سے ماہانہ وظیفہ اور تربیت سے متعلقہ دیگر اشیاء مہیا کی جاتی ہیں۔

1۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ وہاڑی۔

2۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ لڈن۔

3۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سردارپور جھنڈیر میلسی۔

ب) ان اداروں میں جو ہنر سکھائے جاتے ہیں ان کی ادارہ وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام ادارہ	تفصیل ہنر
VTIوہاڑی	(1) موٹر سائیکل مکینک (2) کشیدہ کاری (3) ڈریس میکنگ (4) کمپیوٹر ایپلیکیشن اینڈ آفس پروفیشنل (5) الیکٹریکل
VTIلڈن	(1) موٹر سائیکل مکینک (2) الیکٹریکل (3) کمپیوٹر ایپلیکیشن اینڈ ڈیٹا مینجمنٹ (4) کشیدہ کاری (5) ڈریس میکنگ
VTIسردارپور جھنڈیر میلسی	(1) ڈریس میکنگ

(ج) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی ادارہ وار تعداد حسب ذیل ہے۔

	نام ادارہ	طالب علموں کی تعداد
1	ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ وہاڑی	234
2	ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ لڈن	140
3	ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سردارپور جھنڈیر میلسی	40

(د) ان اداروں میں تعینات اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں و خالی اسامیوں کی گریڈ وائز ادارہ وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان اداروں کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات اور آمدن کی ادارہ وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام ادارہ	آمدن		اخراجات	
	2009-10	2010-11	2009-10	2010-11

VTIوہاڑی	75لاکھ95ہزار روپے	64لاکھ05ہزارروپے	73لاکھ40ہزار روپے	57لاکھ 80روپےروپے
VTIسردار پورجھنڈیر	13لاکھ72ہزار5 سوروپے	13لاکھ52ہزار5سو روپے	13لاکھ72ہزار 5سو روپے	13لاکھ52ہزار 5سوروپے
VTIلڈن	57لاکھ08ہزار3 سو33روپے	42لاکھ75ہزارروپے	57لاکھ08ہزار 3سو33روپے	42لاکھ40ہزارر وپے
میزان	1کروڑ46لاکھ75 ہزار8سو 33روپے	1کروڑ20لاکھ32ہزار 5سوروپے	1کروڑ44لاکھ 20ہزار8سو33 روپے	1کروڑ13لاکھ 72ہزار5سو روپے

(و) ان اداروں سے سال10۔2009اور11۔2010میں تعلیم حاصل کر کے فارغ ہونے والے طالب علموں کی ادارہ وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام وی ٹی آئی	10۔2009	11۔2010
VTIوہاڑی	146	167
VTIسردارپور جھنڈیر میلسی	38	37
VTIلڈن	93	129

(تاریخ وصولی جواب28دسمبر2011)

ضلع گوجرانوالہ،اداروں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*9315: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ ہذا کے تحت کتنے ادارے چل رہے ہیں جن میں فنی تعلیم دی جا رہی ہے ان اداروں کے نام بتائیں؟

(ب) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد ادارہ وائز بتائیں؟

(ج) ان اداروں میں کون کون سی فنی تعلیم دی جاتی ہے؟

(د) ان اداروں سے سالانہ کتنے طالب علم حصول علم کے بعد فارغ ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیرانتظام تین فنی تربیتی ادارہ جات چل رہے ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں۔

1۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ گوجرانوالہ۔

2۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ وزیرآباد۔

3۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کامونکی۔

(ب) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی ادارہ وار تعداد درج ذیل ہے۔

نام ادارہ	تعداد طلباء
1۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ گوجرانوالہ۔	258
2۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ وزیرآباد۔	124
3۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کامونکی	272

(ج) ان اداروں میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں فنی تعلیم دی جاتی ہے۔

ا۔ کمپیوٹر ہارڈویئر اینڈ نیٹ ورک پروفیشنل (۲) کمپیوٹر ایپلیکیشن اینڈ آفس پروفیشنل۔

(۳) ڈومیسٹک ٹیلرنگ۔ (۴) رپیئر اینڈ مینٹیننس آف الیکٹریکل۔ (۵) ایمبرائیڈری۔

(۶) کلینیکل اسسٹنٹ۔ (۷) بیوٹیشن۔ (۸) آٹوکیڈ (۹)۔ ڈریس میکنگ (۱۰) امپورٹ ایکسپورٹ پروسیجر ڈکومینٹیشن (۱۱) انڈسٹریل الیکٹریشن (۱۲) ویلڈر / فیبریکٹر

(د) ان اداروں سے سالانہ فارغ التحصیل طلباء وطالبات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

ضلع وہاڑی، پی پی 233 میں زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9560: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 233 وہاڑی میں کتنی زکوٰۃ و عشر کمیٹیاں ہیں؟
(ب) ان میں کتنی فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں؟
(ج) کس کس کمیٹی کے چیئرمین کا تقرر نہ ہوا ہے؟
(د) ان کمیٹیوں کو سال 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟
(ہ) یہ کمیٹیاں فی کس کتنی رقم تقسیم کر سکتی ہیں؟
(و) یہ کمیٹیاں کس کس مقصد کے لئے امداد دے سکتی ہیں اور ان کا طریق کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) پی پی 233 وہاڑی میں 86 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔
(ب) ان میں 81 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں فنکشنل ہیں جبکہ 5 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں نان فنکشنل ہیں۔
(ج) اس حلقہ میں 5 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں نان فنکشنل ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱) EB/329 ۲) 435/EB بھلران والی

۳) مجاہد کالونی شمالی ۳) یوسف آباد

۵) کے (K) بلاک

(د) ان کمیٹیوں کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران فراہم کردہ رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

مد	2009-10	2010-11
گزارہ الاؤنس	15 لاکھ 12 ہزار روپے	28 لاکھ 80 ہزار روپے
شادی گرانٹ	ایک لاکھ 60 ہزار روپے	5 لاکھ

(ہ) مقامی زکوٰۃ کمیٹی گزارہ لاؤنس کی مد میں 500 روپے ماہانہ فی مستحق جبکہ شادی گرانٹ برائے مستحق خواتین کے لیے 10 ہزار روپے فی مستحق جاری کر سکتی ہے۔

(و) مقامی زکوٰۃ کمیٹی گزارہ الاؤنس اور شادی گرانٹ کی مدات میں، ضلع زکوٰۃ کمیٹی سے موصولہ فنڈز کا اجراء حسب ذیل طریقہ سے کرتی ہے۔

گزارہ الاؤنس۔

درخواست گزار سادہ کاغذ پر مقامی کمیٹی کے نام درخواست بمع کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ جمع کراتا ہے۔ مقامی زکوٰۃ کمیٹی مستحقین میں سے مستحق ترین افراد کا چناؤ کر کے دستیاب بجٹ کے مطابق مستحقین کو فنڈز کا اجراء کرتی ہے اور ہر مستحق کو 500 روپے ماہانہ گزارہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔

شادی فنڈ۔

مستحق بچیوں کی شادی کے لیے اس مد میں دس ہزار روپے بچی کے والد یا سر پرست کو دیئے جاتے ہیں۔ امداد کے حصول کے لیے درخواست گزار اپنی درخواست کے ساتھ بچی کے نکاح نامہ کی نقل / اشٹام پیپر بابت فراہمی نکاح نامہ بعد از نکاح اور محکمہ کا وضع کردہ مخصوص فارم پر کر کے بمع شناختی کارڈ مقامی زکوٰۃ کمیٹی میں جمع کراتا ہے۔ مقامی کمیٹی مستحق کے استحقاق کے تعین کے بعد فارم کی تصدیق کرتی ہے اور اپنے اجلاس کی کارروائی کی نقل لف کر کے ضلع زکوٰۃ کمیٹی کو ارسال کر دیتی ہیں۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی تمام کمیٹیوں سے موصولہ درخواستوں کا جائزہ لے کر دستیاب بجٹ کے مطابق درخواستوں کی منظوری دیتی ہے۔ بعد ازاں مقامی کمیٹی کے توسط سے متعلقہ مستحقین کو فنڈز کا اجرا بذریعہ کراس چیک کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

ضلع لاہور۔ محکمہ کے تحت چلنے والے اداروں کی تفصیلات

*9577: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تحت کتنے ادارے چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں اس وقت کتنے طالب علم کس کس سکیل میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(ج) ان اداروں میں انچارج ادارہ کی اسامیاں کس گریڈ کی ہیں اور ان پر تعیناتی کے لئے کیا تعلیم، گریڈ اور تجربہ کی ضرورت ہے؟

(د) کیا حکومت ان اداروں کے انچارج صرف مطلوبہ تعلیمی قابلیت، عہدہ اور گریڈ مع تجربہ کے حامل افراد کو لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) ان اداروں میں کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی پڑی ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر انتظام دس فنی تربیتی ادارہ جات چل رہے ہیں، جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ گورنر ہاؤس، لاہور

2۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ گرین ٹاؤن، لاہور

3۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سمن آباد، لاہور

4۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مانگا منڈی

5۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ نین سکھ، لاہور

6۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ٹاؤن شپ، لاہور

7۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ شادمان، لاہور

8۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ بلیانوالہ کھوہ لاہور

9۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سپیشل ہاؤس لاہور

10۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ والٹن، لاہور

(ب) ان اداروں میں 2219 طلباء وطالبات مختلف ٹریڈز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن کی ادارہ وار تفصیل تتمہ " الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس میں انچارج ادارہ کی آسامیاں E1 (پرنسپل کیٹگری 1-) اور E2 (پرنسپل کیٹگری II-) گریڈ کی ہیں۔ E1 اور E2 گریڈ کی آسامیوں پر براہ راست تعیناتی کے لیے کسی تسلیم شدہ ادارے سے B.Tech, M.Com, Bsc, Hons, Master in Tech. MBA, MPA, MBE, Engineering کی تعلیم درکار ہے جبکہ E1 گریڈ کے لیے بعداز مطلوبہ تعلیم 5 سال اور E2 گریڈ کے لیے بعداز مطلوبہ تعلیم ایک سال کا تجربہ درکار ہے۔

(د) ان اداروں میں مطلوبہ تعلیمی معیار و تجربہ کے حامل افراد کی تعیناتی کی جاتی ہے اور آئندہ بھی ان آسامیوں پر میرٹ کے مطابق تقرری کی جائے گی۔

(ہ) ان اداروں میں تین آسامیاں خالی ہیں، جن کی ادارہ وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام ادارہ	نام آسامی	تعداد۔
ا۔VTI، سپیشل ہاؤس	لیب اسسٹنٹ انڈسٹریل گارمنٹس سٹچنگ	1
۲۔VTI، گورنر ہاؤس	جونیئر انسٹرکٹر، کلینکل اسسٹنٹ کورس	1
۳۔VTI، سمن آباد	ایڈمن اینڈ اکاؤنٹس آفیسر	1

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

ضلع راولپنڈی، فراہم کی گئی رقم و تقسیم کی تفصیلات

*9605: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر زکوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی محکمہ زکوۃ و عشر کو مالی سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم سالانہ وصول ہوئی؟

(ب) کتنی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم خورد برد ہوئی ہے، اس خورد برد کے ذمہ دار کون کون افراد / سرکاری ملازمین ہیں؟

(ہ) کیا حکومت خورد برد کردہ رقم ان سے واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع زکوٰۃ کمیٹی راولپنڈی کو مالی سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران بالترتیب 8 کروڑ 58 لاکھ 49 ہزار 9 سو 82 روپے اور 14 کروڑ 27 لاکھ 40 ہزار 354 روپے وصول ہوئے جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	2009-10	2010-11
1-گزارہ الاؤنس	2 کروڑ 79 لاکھ 94 ہزار 6 سو 33 روپے	5 کروڑ 59 لاکھ 89 ہزار 2 سو 66 روپے
2-تعلیمی وظائف (جنرل)	83 لاکھ 98 ہزار 3 سو 90 روپے	ایک کروڑ 67 لاکھ 96 ہزار 7 سو 80 روپے
3-دینی مدارس	37 لاکھ 32 ہزار 6 سو 79 روپے	74 لاکھ 65 ہزار 2 سو 20 روپے
4- صحت	27 لاکھ 99 ہزار 4 سو 63 روپے	55 لاکھ 98 ہزار 9 سو 72 روپے
5-جہیز فنڈ	37 لاکھ 32 ہزار 6 سو 33 روپے	74 لاکھ 65 ہزار 2 سو 20 روپے
6-جذامی مریضوں کی امداد	9 لاکھ 75 ہزار 4 سو روپے	12 لاکھ روپے
7-تعلیمی وظائف	2 کروڑ 83 لاکھ 24 ہزار 7 سو 51	3 کروڑ 9 لاکھ 94 ہزار 5 سو

(ٹیکنیکل)	روپے	49روپے
8-عید گرانٹ	- - - - -	46لاکھ65ہزار08سو3 روپے
9-سٹیشنری	5لاکھ83ہزار روپے	0
10-پرنٹنگ	3لاکھ49ہزار8سو روپے	0
11-تنخواہ زکوۃ پیڈ سٹاف (ضلعی)	5لاکھ81ہزار6سو روپے	8لاکھ84ہزار7سو روپے
12-تنخواہ زکوۃ کلرکس	79لاکھ56ہزار روپے	ایک کروڑ9لاکھ98ہزار روپے
13-تنخواہ ڈویژنل آڈٹ سٹاف	3لاکھ37ہزار08روپے	4لاکھ97ہزار3سو44روپے
14-ڈیلی الاؤنس (ڈویژنل سٹاف)	84ہزار6سو25روپے	84ہزار5سو روپے
15- سپلیمنٹری گرانٹ	0	1لاکھ
میزان	8کروڑ58لاکھ49ہزار9سو82روپے	14کروڑ27لاکھ40ہزار354 روپے

(ب) سال10-2009اور11-2010کے دوران ضلع راولپنڈی میں بالترتیب مبلغ5کروڑ94لاکھ52ہزار7سو45روپے اور11کروڑ79لاکھ64ہزار2سو33روپے کی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی جس کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	2009-10	2010-11

1-گزارہ الاؤنس	2کروڑ79لاکھ84ہزار روپے	5کروڑ59لاکھ80ہزار روپے
2-تعلیمی وظائف (جنرل)	47لاکھ39ہزار6سو82روپے	83لاکھ69ہزار5سو42روپے
3-دینی مدارس	37لاکھ32ہزار6سو28روپے	58لاکھ90ہزار4سو57روپے
4-صحت	27لاکھ95ہزار35روپے	43لاکھ95ہزار35روپے
5-جہیز فنڈ	37لاکھ30ہزار روپے	67لاکھ روپے
6-جذامی مریضوں کی امداد	9لاکھ75ہزار4سو روپے	12لاکھ روپے
7-عید گرانٹ	- - - - - -	46لاکھ65ہزار5سو روپے
8-تعلیمی وظائف (ٹیکنیکل)	2کروڑ83لاکھ23ہزار5سو روپے	3کروڑ7لاکھ63ہزار6سو99 روپے
میزان	7کروڑ22لاکھ80ہزار2سو 45روپے	11کروڑ79لاکھ64ہزار2سو33 روپے

(ج) زکوٰۃ فنڈ سے کسی بھی سرکاری ملازم کو تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے ادا نہیں کیا جاتا کیونکہ ان ملازمین کی تنخواہیں اور ٹی اے / ڈی اے سرکاری بجٹ سے ادا کیے جاتے ہیں۔

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران زکوٰۃ کی تقسیم میں کسی قسم کی خرد برد کا کوئی واقعہ سامنے نہ آیا ہے۔

(ہ) فی الوقت مذکورہ عرصہ کے دوران زکوٰۃ کی تقسیم میں کسی قسم کی خرد برد کا کوئی واقعہ سامنے نہ آیا ہے۔ اگر ایسا کوئی واقعہ ہوا تو متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28دسمبر2011)

ضلع منڈی بہاؤالدین، ضلعی زکوٰۃ و عشر کمیٹی کو فنکشنل کرنے کا معاملہ

*9614: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ منڈی بہاؤالدین کی ضلعی زکوٰۃ و عشر کمیٹی مکمل نہ ہے جس کا نوٹیفیکیشن روکا ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلعی کمیٹی کے نہ ہونے کی وجہ سے لوکل کمیٹیاں بھی فنکشنل نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وجہ سے اس ضلع میں پچھلے تین سال سے زکوٰۃ کی تقسیم مستحقین میں نہ ہوئی ہے؟

(د) اس کمیٹی کا نوٹیفیکیشن جاری نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں نیز اس کا کب تک نوٹیفیکیشن جاری کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلعی زکوٰۃ و عشر کمیٹی منڈی بہاؤالدین مکمل اور اس کی تشکیل کا نوٹیفکیشن نمبری SO Z&U 3-36/2010/1362 مورخہ 16 جولائی 2011 جاری ہو چکا ہے۔

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین میں 400 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جو تشکیل پا چکی ہیں۔

(ج) وفاقی حکومت نے مالی سال 09-2008 کے لیے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو ماسوائے تعلیمی وظائف (فنی) زکوٰۃ فنڈز کا اجراء نہ کیا تھا لہذا ضلع منڈی بہاؤالدین میں تعلیمی وظائف (فنی) کی مد سے مستحق طلباء و طالبات کے لیے مبلغ 1 کروڑ 44 لاکھ 98 ہزار روپے کی رقم کا اجراء کیا گیا جبکہ سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران تقسیم کردہ فنڈز کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	2009-10	2010-11
1-گزارہ الاؤنس	95 لاکھ 04 ہزار روپے	ایک کروڑ 92 لاکھ روپے
2-تعلیمی وظائف	18 لاکھ 50 ہزار 6 سو 28 روپے	38 لاکھ 60 ہزار 7 سو 16 روپے

(جنرل)		
3-دینی مدارس	12لاکھ73ہزار7سو25روپے	25لاکھ74ہزار4سو50روپے
4-ہیلتھ کیئر	3لاکھ65ہزار روپے	7لاکھ30ہزار روپے
5-شادی گرانٹ	12لاکھ80ہزار روپے	25لاکھ70ہزار
6-تعلیمی وظائف (فنی)	1کروڑ43لاکھ11ہزار5سو43 روپے	1کروڑ44لاکھ32ہزار500 روپے
7-عید گرانٹ	0	16لاکھ روپے
میزان	2کروڑ85لاکھ84ہزار8سو96 روپے	3کروڑ49لاکھ75ہزار666روپے

(د) اس کمیٹی کا نوٹیفکیشن جاری نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں نیز اس کا کب تک نوٹیفکیشن جاری کر دیا جائے گا؟

جواب جزو" الف" میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

صوبہ زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل و دیگر تفصیلات

*9640: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا صوبہ پنجاب میں زکوٰۃ کمیٹیاں قائم کر دی گئیں ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا ہر ضلع کے لئے مختص زکوٰۃ متعلقہ اضلاع کو ارسال کر دی گئی ہے اور مستحقیق میں تقسیم کا عمل شروع ہو چکا ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) پنجاب میں کل 24421 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جن میں سے 23226 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں اور 1195 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل کے مراحل میں ہیں۔ علاوہ ازیں 36 ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں میں سے 32 ضلع کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں اور بقیہ ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل جلد مکمل ہو جائے گی۔

ب) جی ہاں صوبہ کے تمام اضلاع کو فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں اور ان فنڈز کی مستحقین میں تقسیم جاری ہے۔ جس کی تفصیل تتمہ " الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

سال 11-2010، پنجاب میں جہیز کے لئے فراہم کی گئی رقم کی تفصیلات

*9641: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا زکوٰۃ فنڈ سے مستحقین کی غیر شادی شدہ بچیوں کی شادی کے لئے امداد دی جاتی ہے؟

(ب) سال 11-2010 میں کل کتنی رقم جہیز اور بچیوں کی شادی کے لئے تقسیم کی گئی، ضلع وار تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) مستحقین کی غیر شادی شدہ بچیوں کی شادی کے لیے زکوٰۃ فنڈ سے 10 ہزار روپے فی مستحق امداد مہیا کی جاتی ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں سال 11-2010 کے دوران ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کو شادی گرانٹ کی مد میں مبلغ 16 کروڑ 33 لاکھ 81 ہزار روپے جاری کیے گئے ہیں جن کی ضلع وار تفصیل تتمہ " الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

ضلع خانیوال، زکوٰۃ کی مد میں فراہم کی گئی رقم ودیگر تفصیلات

*9642: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع خانیوال میں سال 11-2010 میں زکوٰۃ کی مد میں کتنی رقم موصول ہوئی ؟

(ب) مذکورہ سال میں کتنی کتنی رقم کس کس مد میں خرچ کی گئی ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ عرصہ میں زکوٰۃ کی تقسیم میں خورد برد کے بہت سے واقعات سامنے آئے ہیں اگر جواب ہاں میں ہے تو متعلقہ افراد کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے ؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع خانیوال میں 11-2010 کے دوران زکوٰۃ کی مد میں مبلغ 8 کروڑ 65 لاکھ 14 ہزار 408 روپے کی رقم موصول ہوئی جس کی مد وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	2010-11
1-گزارہ الاؤنس	3 کروڑ 44 لاکھ 28 ہزار 151 روپے
2-تعلیمی وظائف (جنرل)	1 کروڑ 03 لاکھ 28 ہزار 389 روپے
3-دینی مدارس	45 لاکھ 90 ہزار 438 روپے
4-صحت	34 لاکھ 42 ہزار 844 روپے
5-جہیز فنڈ	45 لاکھ 90 ہزار 411 روپے

6-تعلیمی وظائف (ٹیکنیکل)	1کروڑ90لاکھ95ہزار294روپے
7- عید گرانٹ	28لاکھ69ہزار31روپے
8- تنخواہ زکوٰۃ پیڈ سٹاف	71لاکھ49ہزار850روپے
9- دیگر	20ہزار
میزان	8کروڑ65لاکھ14ہزار408روپے

(ب) مذکورہ سال میں خرچ کردہ رقم کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	2010-11
1-گزارہ الاؤنس	2کروڑ97لاکھ34ہزار روپے
2-تعلیمی وظائف (جنرل)	0
3-دینی مدارس	45لاکھ89ہزار434روپے
4-صحت	15لاکھ48ہزار روپے
5-جہیز فنڈ	32لاکھ40ہزار روپے
6-تعلیمی وظائف (ٹیکنیکل)	1کروڑ43لاکھ10ہزار260روپے
7- عید گرانٹ	24لاکھ40ہزار5سو روپے
8- تنخواہ زکوٰۃ پیڈ سٹاف	71لاکھ49ہزار850روپے
9- دیگر	20ہزار روپے
میزان	6کروڑ30لاکھ32ہزار44روپے

ج) فی الوقت مذکورہ عرصہ کے دوران زکوٰۃ کی تقسیم میں کسی قسم کی خرد برد کا کوئی واقعہ سامنے نہ آیا ہے۔ اگر ایسا کوئی واقعہ ہوا تو متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28دسمبر 2011)

ضلع راولپنڈی، زکوٰۃ کی مد میں فراہم کی گئی رقم ودیگر تفصیلات

9643*: جناب محمد شفیق خان: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی کے لئے زکوٰۃ کی مد میں سال 11-2010 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) مندرجہ بالا رقم سے تعلیمی وظائف اور مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کو کتنی کتنی رقم دی گئی ہے اور کتنی رقم ان دونوں مدات میں تقسیم ہو چکی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

الف) ضلع راولپنڈی کے لیے زکوٰۃ کی مد میں سال 11-2010 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

فاضل ایوان کی اطلاع کے لیے پیش ہے کہ ضلع راولپنڈی کو سال 11-2010 کے لیے زکوٰۃ کی مد میں مبلغ 14 کروڑ 27 لاکھ 40 ہزار 354 روپے کی رقم موصول ہوئی جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	2010-11
1-گزارہ الاؤنس	5 کروڑ 59 لاکھ 89 ہزار 2 سو 66 روپے
2-تعلیمی وظائف (جنرل)	ایک کروڑ 67 لاکھ 96 ہزار 7 سو 80 روپے
3-دینی مدارس	74 لاکھ 65 ہزار 2 سو 20 روپے
4-صحت	55 لاکھ 98 ہزار 9 سو 72 روپے
5-جہیز فنڈ	74 لاکھ 65 ہزار 2 سو 02 روپے
6-جذامی مریضاں	12 لاکھ روپے
7-تعلیمی وظائف (فنی)	3 کروڑ 9 لاکھ 94 ہزار 5 سو 49 روپے
8-عید گرانٹ	46 لاکھ 65 ہزار 08 سو 03 روپے
9-تنخواہ آڈٹ سٹاف (ضلعی)	8 لاکھ 84 ہزار 7 سو روپے

10۔ تنخواہ فیلڈز کوۃ کلرکس	1کروڑ09لاکھ98ہزار روپے
11 تنخواہ ڈویژنل آڈٹ سٹاف	4لاکھ97ہزار3سو44روپے
12۔ڈی اے ڈویژنل آڈٹ سٹاف	84ہزار5سو روپے
13۔ سپلیمنٹری گرانٹ	1لاکھ روپے
میزان	14کروڑ27لاکھ40ہزار354روپے

(ب) مندرجہ بالا رقم سے تعلیمی وظائف اور مقامی زکوۃ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین میں تقسیم کی گئی رقم کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	مختص کردہ رقم
تعلیمی وظائف	
1- تعلیم وظائف (جنرل)	83لاکھ69ہزار5سو42روپے
2- تعلیمی وظائف (فنی)	3کروڑ07لاکھ63ہزار6سو99روپے
3۔ دینی مدارس	58لاکھ90ہزار4سو57روپے
مقامی زکوۃ کمیٹیاں	
1- گزارہ الاؤنس	5کروڑ59لاکھ80ہزار روپے
2- جہیز فنڈ	67لاکھ
3- جذامی مریض	12لاکھ
4۔ عید گرانٹ	46لاکھ65ہزار05سو روپے
میزان	11کروڑ35لاکھ69ہزار1سو98روپے

<u>(تاریخ وصولی جواب 28دسمبر 2011)</u>

بہاولنگر، تعلیمی اداروں کو فراہم کی گئی گرانٹ ودیگر تفصیلات

*9894: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 10-2009 کے دوران کل کتنی گرانٹ ضلع بہاولنگر کے کس کس تعلیمی ادارے کو فراہم کی گئی؟

(ب) یہ گرانٹ ان اداروں کو کس مقصد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ج) ان اداروں میں یہ گرانٹ خرچ کرنے کی اجازت کون دیتا ہے؟

(د) کیا اس گرانٹ کا آڈٹ ہوتا ہے تو یہ آڈٹ کون کرتا ہے؟

(ہ) ان اداروں کو گرانٹ کس حساب سے کس کی منظوری سے دی گئی؟

(و) کس کس ادارے کے آڈٹ کے دوران رقم کی خورد برد کا انکشاف ہوا۔ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2011 تاریخ ترسیل 10 اگست 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع بہاولنگر نے سال 10۔2009 میں 145 تعلیمی اداروں کو مبلغ 51 لاکھ 46 ہزار 2 سو 72 روپے جاری کیے گئے۔ ان اداروں کی تفصیل تتمہ " الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ گرانٹ ان اداروں کے مستحق طلبا و طالبات کو وظائف کی ادائیگی کے لیے فراہم کی گئی تھی۔

(ج) اداروں میں مورا سکالرشپ کمیٹی جو سربراہ ادارہ کلاس ٹیچر اور متعلقہ مقامی زکوٰۃ کمیٹی کے چیئرمین پر مشتمل ہوتی ہے، یہ گرانٹ خرچ کرنے کی مجاز ہے۔

(د) اس گرانٹ کا باقاعدہ آڈٹ ہوتا ہے اور یہ آڈٹ ڈائریکٹوریٹ آف زکوٰۃ آڈٹ کرتا ہے۔

(ہ) ان اداروں کو مختلف مدارج کے طلباء کی تعداد و شرح وظیفہ کے مطابق گرانٹ جاری کی جاتی ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1	پرائمری تا مڈل	75روپے ماہانہ
2	ہائی سکول	112روپے ماہانہ
3	انٹرمیڈیٹ اینڈ گریجوایٹ	375روپے ماہانہ
4	پوسٹ گریجوایٹ	750روپے
5	انجینئرنگ / میڈیکل کالجز اینڈ انجینئرنگ یونیورسٹیز	874روپے ماہانہ
6	کمپیوٹر سائنسز	874روپے ماہانہ

نوٹ: ضلع زکوٰۃ کمیٹی کی منظوری کے بعد تعلیمی وظائف کی فہرست صوبائی زکوٰۃ کونسل کی حتمی منظوری کے لیے ارسال کی جاتی ہے۔ کونسل کی منظوری کے بعد ضلع کمیٹی متعلقہ اداروں کو وظائف کی رقم کے چیک جاری کرتی ہے۔

(و) سال 10۔2009 کے دوران تعلیمی ادارہ جات کو جاری کردہ گرانٹ کا آڈٹ کرایا جا رہا ہے۔ تا حال کسی بھی ادارہ میں رقم کی خرد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

ضلع بہاولنگر گرانٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*9895: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی؟

(ب) ان 2 سالوں کے دوران کتنی رقم تنخواہوں / ٹی اے، ڈی اے اور گاڑیوں کے پٹرول / مرمت پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری افسران کے دفاتر کی تزئین و آرائش پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی، ان کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) کتنی رقم غربا، مساکین، یتیموں اور بیواؤں میں تقسیم کی گئی؟

(و) کیاان سالوں کے دوران زکوٰۃ کی رقم کا آڈٹ ہوا تو کتنی رقم کی خورد برد کا انکشاف ہوا اور کتنے سرکاری ملازمین وچیئرمین زکوٰۃ وعشر کے خلاف کیا کیا قانونی کارروائی ہوئی؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2011 تاریخ ترسیل 10 اگست 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع بہاولنگر کو سال 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران موصولہ رقم کی سال اور مد وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	مد	10۔2009	11۔2010
1۔	گزارہ الاؤنس	1 کروڑ 71 لاکھ 55 ہزار 463 روپے	3 کروڑ 43 لاکھ 10 ہزار 930 روپے
2۔	تعلیمی وظائف (جنرل)	51 لاکھ 46 ہزار 639 روپے	1 کروڑ 02 لاکھ 93 ہزار 278 روپے
3۔	دینی مدارس	22 لاکھ 87 ہزار 404 روپے	45 لاکھ 74 ہزار 780 روپے
4۔	ہیلتھ کیئر	17 لاکھ 15 ہزار 546 روپے	34 لاکھ 31 ہزار 120 روپے
5۔	جہیز گرانٹ	22 لاکھ 87 ہزار 432 روپے	45 لاکھ 74 ہزار 780 روپے
6۔	تعلیمی وظائف (فنی)	2 کروڑ 30 لاکھ 51 ہزار 910 روپے	2 کروڑ 23 لاکھ 23 ہزار 848 روپے
7۔	عید گرانٹ	0	28 لاکھ 59 ہزار 263 روپے
8۔	تنخواہ فیلڈ کلرکس	73 لاکھ 44 ہزار روپے	1 کروڑ 01 لاکھ 52 ہزار روپے
9۔	تنخواہ آڈٹ سٹاف	5 لاکھ 27 ہزار روپے	7 لاکھ 79 ہزار 750 روپے
10۔	پرنٹنگ	3 لاکھ 22 ہزار 8 سو روپے	0

11۔	سٹیشنری	5لاکھ 38ہزار روپے	0
12۔	سپلیمنٹری گرانٹ	0	1لاکھ 85ہزار روپے
13۔	میزان	6کروڑ 03لاکھ 76ہزار 194 روپے	9کروڑ 34لاکھ 84ہزار 749 روپے

(ب) ان دو سالوں کے دوران زکوٰۃ پیڈ سٹاف کو تنخواہوں / ٹی اے۔ڈی اے اور گاڑیوں کے پٹرول / مرمت پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مد	2009-10	2010-11
1۔	تنخواہ فیلڈ کلرکس	73لاکھ 36ہزار 740روپے	1کروڑ 01لاکھ 34ہزار 651روپے
2۔	تنخواہ آڈٹ سٹاف	5لاکھ 27ہزار روپے	7لاکھ 79ہزار 750روپے
3۔	ٹی اے / ڈی اے	0	0
4۔	پٹرول	0	49ہزار 795روپے
5۔	گاڑیوں کی مرمت	0	0
6۔	میزان	78لاکھ 63ہزار 740روپے	1کروڑ 09لاکھ 64ہزار 196 روپے

(ج) ان دو سالوں کے دوران کسی افسر کے دفتر کی تزئین و آرائش پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(د) ان دو سالوں کے دوران جن ہسپتالوں کو رقم جاری کی گئی ہے ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر	نام ہسپتال	2009-10	2010-11

شمار			
1۔	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بہاولنگر	9لاکھ 23ہزار 450 روپے	18لاکھ 46ہزار900روپے
2۔	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال منچن آباد	1لاکھ 09ہزار500روپے	2لاکھ 19ہزار روپے
3۔	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چشتیاں	1لاکھ 64ہزار250روپے	3لاکھ 28ہزار500روپے
4۔	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ہارون آباد	1لاکھ 64ہزار250روپے	3لاکھ 28ہزار005روپے
5۔	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فورٹ عباس	1لاکھ 64ہزار250روپے	3لاکھ 28ہزار500روپے
6۔	میزان	15لاکھ 25ہزار700 روپے	30لاکھ 51ہزار400روپے

(ہ) ان سالوں کے دوران غرباء مساکین، یتیموں اور بیواؤں میں تقسیم کردہ رقم کی مد اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	مد	2009-10	2010-11
1۔	گزارہ الاؤنس	1کروڑ64لاکھ 85ہزار روپے	3کروڑ43لاکھ 05ہزار روپے
2۔	تعلیمی وظائف (جنرل)	51لاکھ 46ہزار272روپے	44لاکھ 56ہزار872روپے
3۔	دینی مدارس	22لاکھ 86ہزار225روپے	45لاکھ 73ہزار800روپے

4۔	ہیلتھ کیئر	15لاکھ 25ہزار 7سو روپے	30لاکھ 51ہزار 400روپے
5۔	جہیز گرانٹ	22لاکھ 80ہزار روپے	45لاکھ 70ہزار روپے
6۔	تعلیمی وظائف (فنی)	2کروڑ 30لاکھ 40ہزار	1کروڑ 89لاکھ 92ہزار 500روپے
7۔	عید گرانٹ	0	26لاکھ 05ہزار روپے
8۔	میزان	5کروڑ 07لاکھ 63ہزار 197روپے	6کروڑ 86لاکھ 84ہزار 572روپے

(و) ان سالوں کے دوران جاری کردہ زکوٰۃ فنڈ کا آڈٹ کرایا جا رہا ہے تاحال کسی خرد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28دسمبر 2011)

ضلع چنیوٹ: زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی تفصیلات

*9918: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں کل کتنی زکوٰۃ عشر کمیٹیاں کام کر رہی ہیں؟

(ب) سال 11-2010 کے دوران حکومت پنجاب کی طرف سے ان کمیٹیوں کو کل کتنی رقم ادا کی گئی؟

(ج) ان کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے نام اور پتہ جات کیا ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 27مئی 2011 تاریخ ترسیل 22ستمبر 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع چنیوٹ میں کل 431 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔ جن کے چیئرمین و ممبران کا چناؤ چیئرمین ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کے استعفیٰ کی وجہ سے فی الحال تعطل کا شکار ہے۔ نئے چیئرمین کے تعینات ہوتے ہی ان کمیٹیوں کے چیئرمین و ممبران کے چناؤ کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل نہ ہونے کی وجہ سے سال 11-2010 کے دوران ان کمیٹیوں کو کوئی رقم جاری نہیں کی گئی۔

ج) جواب جزو" الف" میں دیا جاچکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

صوبائی زکوٰۃ کونسل میں قواعد و ضوابط سے ہٹ کر کی گئی تعیناتیوں کی تفصیلات

*10105: چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبائی زکوٰۃ کونسل کے چیئرمین اور ارکان کے نام بتائیں نیز غیر سرکاری ارکان کی مدت تعیناتی کتنی ہے اور موجودہ ارکان کن قوائد و ضوابط کے مطابق کام کر رہے ہیں؟

(ب) غیر سرکاری ارکان کی تعیناتی کون کرتا ہے اور ایک فرد کتنی دفعہ رکن بن سکتا ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ تعیناتیوں کو قواعد و ضوابط کے مطابق کرنا چاہتی ہے اور قوائد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 09 جون 2011 تاریخ ترسیل 5 اگست 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) چیئرمین صوبائی زکوٰۃ کونسل کی آسامی خالی ہے جبکہ دیگر ارکان صوبائی زکوٰۃ کونسل کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1-جناب مولانا راغب حسین نعیمی	غیر سرکاری ممبر
2-حافظ فضل الرحیم اشرفی	-ایضاً-
3-حافظ زبیر احمد ظہیر	-ایضاً-
4-جناب منور حیات عباسی	-ایضاً-
5-جناب خواجہ عبدالقیوم	-ایضاً-
6-محترمہ طیبہ ضمیر، (ایم پی اے)	خاتون ممبر

7-محترمہ سکینہ شاہین خان	۔ایضاً۔
8-جناب سیکرٹری خزانہ حکومت پنجاب	سرکاری ممبر
9-جناب سیکرٹری سوشل ویلفیئر وویمن ڈویلپمنٹ اینڈ بیت المال حکومت پنجاب	۔ایضاً۔
10-جناب سیکرٹری لوکل گورنمنٹ حکومت پنجاب	۔ایضاً۔
11-جناب سیکرٹری زکوۃ وعشر حکومت پنجاب	سرکاری ممبر / سیکرٹری صوبائی زکوۃ کونسل

صوبائی زکوۃ کونسل کے غیر سرکاری ممبران کی تعیناتی تین سال کے لیے کی جاتی ہے۔ صوبائی زکوۃ کونسل کا چیئرمین اوراس کے دیگر ارکان صوبائی زکوۃ کونسل کے طریق کار کے قواعد مجریہ 1993 کے مطابق کام کررہے ہیں۔ جو تتمہ " الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صوبائی حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن صوبائی زکوۃ کونسل قائم کرتی ہے۔ کونسل کے غیر سرکاری اراکین دوبارہ تقرری کے اہل ہوتے ہیں اوران کی دوبارہ نامزدگی پر کوئی قدغن نہ ہے۔

(ج) مذکورہ بالا تعیناتیاں قواعد وضوابط کے مطابق کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

تعلیمی وظائف دیئے جانے کی تفصیلات

*10106: چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زکوٰۃ وعشر میں تعلیمی وظائف کس شرح سے دیئے جاتے ہیں، مڈل، ہائی، انٹرمیڈیٹ، گریجوایشن، میڈیکل، انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس کی مکمل تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورربالا شرح میں اضافے کاارادہ رکھتی ہے، اگرہاں تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں نہیں؟

(تاریخ وصولی 09 جون 2011 تاریخ ترسیل 5 اگست 2011)

جواب

وزیرزکوٰۃ وعشر

(الف) محکمہ زکوٰۃ وعشر میں مختلف مدارج کے طلباء وطالبات کو تعلیمی وظائف مندرجہ ذیل شرح سے دیئے جاتے ہیں۔

۱۔	پرائمری تا مڈل	75روپے ماہانہ
۲۔	ہائی سکول	112روپے ماہانہ
۳۔	انٹرمیڈیٹ اینڈ گریجوایٹ	375روپے ماہانہ
۴۔	پوسٹ گریجوایٹ	750روپے ماہانہ
۵۔	انجینئرنگ / میڈیکل کالجز اینڈ انجینئرنگ یونیورسٹیز	874روپے ماہانہ
۶۔	کمپیوٹر سائنسز	874روپے ماہانہ

(ب) زکوٰۃ کے قواعد وضوابط اور زکوٰۃ کی مختلف مدات میں شرح ہائے ادائیگی پر نظر ثانی کی جارہی ہے اور زکوٰۃ کی وصولی کے مطابق وظائف کی شرح ماہانہ میں مناسب اضافہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28دسمبر 2011)

ضلع چنیوٹ: زکوٰۃ کی مد میں فراہم کی گئی رقم ودیگر تفصیلات

*10146: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیرزکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے اور گاڑیوں کے پٹرول، مرمت پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری افسران کے دفاتر کی تزئین وآرائش پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی، ان کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) کیاان سالوں کے دوران زکٰوۃ کی رقم کاآڈٹ ہواتو کتنی رقم کی خورد برد کاانکشاف ہوااور کتنے سرکاری ملازمین وچیئرمین زکٰوۃ وعشر کے خلاف کیاکیاقانونی کارروائی ہوئی؟

(تاریخ وصولی13جون2011تاریخ ترسیل24ستمبر2011)

جواب

وزیرزکٰوۃوعشر

الف) ضلع چنیوٹ کوسال10۔2009کے دوران کوئی رقم موصول نہ ہوئی ہے جبکہ11۔2010کے دوران وصول شدہ رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	2010۔11
1۔گزارہ الاؤنس	1کروڑ60لاکھ63ہزار6سو18روپے
2۔تعلیمی وظائف(جنرل)	48لاکھ19ہزار87روپے
3۔دینی مدارس	21لاکھ41ہزار08سو11روپے
4۔صحت	16لاکھ6ہزار3سو75روپے
5۔شادی گرانٹ	21لاکھ41ہزار8سو11روپے
6۔عید گرانٹ	13لاکھ38ہزار6سو44روپے
7۔تعلیمی وظائف(فنی	66لاکھ69ہزار3سو73روپے
8۔تنخواہ زکوٰۃپیڈسٹاف	25لاکھ07ہزار7سوروپے
میزان	3کروڑ72لاکھ88ہزار4سو19روپے

(ب) زکوٰۃفنڈسے ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کی سطح پر تعینات زکوٰۃپیڈسٹاف(آڈٹ آفیسر،آڈیٹرز،آڈٹ اسسٹنٹ اور فیلڈکلرکس) کوصرف تنخواہوں کی ادائیگی کی جاتی ہے اور کوئی ٹی اے/ڈی اے ادا نہیں کیاجاتا۔نیزاس عرصہ کے دوران زکوٰۃفنڈسے گاڑیوں کے پٹرول اور مرمت پر بھی کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے تاہم زکوٰۃپیڈسٹاف کو تنخواہوں کی ادائیگی کی مد میں مبلغ23لاکھ57ہزار5سوروپے کی رقم خرچ کی گئی ہے۔

ج) ان سالوں کے دوران زکوٰۃ فنڈ سے سرکاری افسران کے دفاتر کی تزئین و آرائش پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔

د) ضلع چنیوٹ میں کسی ہسپتال کو زکوٰۃ فنڈ سے کوئی رقم جاری نہیں کی گئی۔

(ہ) ضلع چنیوٹ میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی وجہ سے فنڈز کا اجراء نہیں ہوا لہذا نہ تو کسی ادارہ یا مقامی زکوٰۃ کمیٹی کا آڈٹ ہوا اور نہ ہی کسی سرکاری ملازم، چیئر مین زکوٰۃ و عشر کے خلاف کوئی قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

گزارہ الاؤنس کی مد میں رقم کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*10223: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات کو گزارہ الاؤنس کی مد میں مالی سال 09-2008 اور 10-2009 میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) گزارہ الاؤنس کے لئے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اور کتنے افراد کو اس مد سے امداد دی گئی ان کے نام، ولدیت اور پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2011 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار 30 جون 2008 کو ختم ہو گئی تھی لہذا مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ نے سال 09-2008 کے دوران ماسوائے تعلیمی وظائف (فنی) و انتظامی اخراجات زکوٰۃ کی دیگر مدات میں صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو فنڈز کا اجراء نہیں کیا گیا جبکہ سال 10-2009 میں ضلع گجرات کو گزارہ الاؤنس کی مد میں 1 کروڑ 70 لاکھ 43 ہزار 6 سو 23 روپے فراہم کیے گئے ہیں۔

(ب) گزارہ الاؤنس کی درخواستیں مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں وصول کرتی ہیں اور ہر مستحق کو استحقاق کے تعین کے بعد۔ /500روپے ماہوار کے حساب سے گزارہ الاؤنس کی رقم فراہم کی جاتی ہے۔

سال 10۔2009 کے دوران ضلع گجرات کے 4992 مستحقین میں مبلغ 1 کروڑ 49 لاکھ 76 ہزار روپے کی رقم اس مد میں تقسیم کی گئی۔ مستحقین کی فہرست نام ،ولدیت اور پتہ جات کے ساتھ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع گجرات میں کل 634 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جن کی تحصیل وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ تحصیل گجرات 340

2۔ تحصیل سرائے عالمگیر 59

3۔ تحصیل کھاریاں 235

مزید براں تحصیل وار مستحقین کی تعداد اور ان میں تقسیم کی گئی رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	تحصیل	مستحقین کی تعداد	رقم
1	گجرات	2640	79 لاکھ 20 ہزار روپے
2	کھاریاں	1880	56 لاکھ 40 ہزار روپے
3	سرائے عالمگیر	472	14 لاکھ 16 ہزار روپے
	میزان	4992	ایک کروڑ 49 لاکھ 76 ہزار روپے

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

سال 09-2008 اور 10-2009، زکوٰۃ کی مد میں مختص رقم و استعمال کی تفصیلات

*10224: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب میں محکمہ زکوٰۃ کے پاس 09-2008 اور 10-2009 میں کل کتنے فنڈز تھے اور اس میں کتنے فنڈ انتظامی اخراجات کی مد میں اور کتنے فنڈز مستحقین زکوٰۃ میں تقسیم کی صورت میں خرچ ہوئے، سال وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) مستحقین کوزکوٰۃ کی تقسیم کس شرح سے کی جاتی ہے اور ایک مستحق کو زیادہ سے زیادہ امداد دینے کا کیا معیار مقرر ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2011 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار 30 جون 2008 کو ختم ہو گئی تھی لہذا مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ نے سال 09-2008 کے دوران ماسوائے تعلیمی وظائف (فنی) وانتظامی اخراجات زکوٰۃ کی دیگر مدات میں صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو فنڈز کا اجراء نہیں کیا۔

جبکہ سال 10-2009 میں صرف ایک ششماہی قسط موصول ہوئی تھی۔ ہر دو سالوں کے دوران (سال 09-2008 اور سال 10-2009) محکمہ کے پاس موجود فنڈز اور انتظامی اخراجات اور مستحقین زکوٰۃ میں تقسیم کردہ فنڈز کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	مختص کردہ رقم	انتظامی اخراجات پر خرچ کردہ رقم	مستحقین زکوٰۃ میں تقسیم کردہ رقم
09-2008	94 کروڑ 45 لاکھ 54 ہزار 80 روپے	16 کروڑ 56 لاکھ 89 ہزار 6 سو 44 روپے	67 کروڑ 32 لاکھ 19 ہزار 4 سو 27 روپے
10-2009	1 ارب 57 کروڑ 05 لاکھ 68 ہزار 2 سو 65 روپے	18 کروڑ 48 لاکھ 52 ہزار 35 روپے	1 ارب 19 کروڑ 99 لاکھ 94 ہزار 3 سو 08 روپے
میزان	2 ارب 51 کروڑ 51 لاکھ 22 ہزار 3 سو 45 روپے	35 کروڑ 05 لاکھ 41 ہزار 6 سو 79 روپے	1 ارب 87 کروڑ 32 لاکھ 13 ہزار 7 سو 35 روپے

(ب) مرکزی زکوٰۃ کونسل کے وضع کردہ تقسیم زکوٰۃ کے قواعد کے تحت مستحقین زکوٰۃ کو مختلف مدات میں مالی امداد کی شرح و معیار بصورت استحقاق حسب ذیل ہے۔

1۔ گزارہ الاؤنس

500روپے ماہانہ فی مستحق

2۔ تعلیمی وظائف

پرائمری تا مڈل	75روپے ماہانہ
ہائی	112روپے ماہانہ
انٹرمیڈیٹ تا گریجوایٹ	375روپے ماہانہ
پوسٹ گریجوایٹ	750روپے ماہانہ
انجینئرنگ / میڈیکل کالجز اینڈ یونیورسٹیز	874روپے ماہانہ
کمپیوٹر سائنسز	874روپے ماہانہ

3۔ تعلیمی وظائف (فنی)

2500روپے ماہانہ (500روپے ماہانہ وظیفہ اور 2000روپے برائے دیگر اخراجات یونیفارم و کتب) وغیرہ فی طالب علم

4۔ دینی مدارس

حفظ و ناظرہ	150 روپے ماہانہ فی طالب علم
موقوف علیہ	375روپے ماہانہ فی طالب علم
دورہ حدیث	750روپے ماہانہ فی طالب علم

5۔ صحت کے ادارے۔

اِن ڈور مریض	2000روپے یومیہ
آؤٹ ڈور مریض	1000روپے یومیہ

6۔ شادی گرانٹ 10000روپے فی مستحق

(تاریخ وصولی جواب 28دسمبر 2011)

زکوٰۃ کی مد میں تقسیم کی گئی رقم کی تفصیلات

*10356: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 09-2008 سے اب تک زکوٰۃ کی مد میں کتنی رقم تقسیم کی گئی؟

(ب) سال وار اور ضلع وار تقسیم زکوٰۃ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 24 اگست 2011)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار 30 جون 2008 کو ختم ہو گئی تھی لہذا مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ نے دوران سال 09-2008 صوبہ پنجاب کو ماسوائے تعلیمی وظائف فنی دیگر کسی مد میں زکوٰۃ فنڈ میں کوئی رقم جاری نہ کی جس کی وجہ سے اس سال کے دوران ماسوائے تعلیمی وظائف فنی کے مستحقین میں کوئی رقم تقسیم نہ کی جا سکی۔ جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ سال 10-2009 میں صرف ایک ششماہی قسط موصول ہوئی تھی البتہ 11-2010 کے دوران زکوٰۃ کی تمام مدات میں فنڈز موصول ہوئے ان فنڈز کی اب تک سال / ضلع وار تقسیم کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جواب جزو "الف" میں پیش کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2011)

لاہور — مقصود احمد ملک

30 دسمبر 2011 — سیکرٹری

بروز پیر 2 جنوری 2012 فہرست نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات مع نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	خواجہ محمد اسلام	6037۔5889
1	ملک اختر حسین نول	7618
2	محترمہ نگہت ناصر شیخ	7980
3	چوہدری محمد اسد اللہ	8487۔8486
4	میجر (ر) عبدالرحمان رانا	8831۔8830
5	سردار خالد سلیم بھٹی	9560۔9285
6	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	9315
7	محترمہ ساجدہ میر	9577
8	محترمہ نرگس فیض ملک	9605
9	جناب آصف بشیر بھاگٹ	9614
10	محترمہ سیمل کامران	9640
11	چوہدری ی ظہیر الدین خاں	10356۔9641
12	ڈاکٹر سامیہ امجد	9642
13	جناب محمد شفیق خان	9643
14	جناب شوکت محمود بسراء	9895۔9894
15	سید حسن مرتضی	10146۔9918
16	چوہدری احسان الحق احسن نولاٹیہ	10106۔10105
17	محترمہ طلعت یعقوب	10224۔10223